بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

# الفضل

روزنامہ

ربوہ

یومِ جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | یکم ربیع الاول ۱۳۸۸ھ | ۳۰ ہجرت ۱۳۴۷ھ | ۳۰ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۱۹

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# ہمارا سارا دارومدار ہی دُعا پر ہے۔

## دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے

"ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے ... ایک دفعہ میرے دانت کو سخت درد شروع ہو گیا۔ میں نے لوگوں سے ذکر کیا تو اکثر نے صلاح دی کہ اس کو نکلوا دینا بہتر ہے۔ میں نے نکلوانا پسند نہ کیا اور دعا کی طرف رجوع کیا تو الہام ہوا وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ اس کے ساتھ ہی مرض کو بالکل آرام ہو گیا۔ اس بات کو قریباً پندرہ سال ہو گئے ہیں اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کے ایمان کے موافق اسباب سے نفرت ہو جاتی ہے۔ جس قدر ایمان کامل ہوتا ہے اسی قدر اسباب سے نفرت ہوتی جاتی ہے۔ حقیقت میں دیکھا گیا ہے کہ دنیا بڑے دھوکہ میں پڑی ہوئی ہے۔ جن باتوں کو اپنی ترقی کے ذرائع سمجھ بیٹھی ہے اصل میں وہی ذلت کا موجب ہوتی ہیں۔ دنیاوی عزت بڑھانے اور عروج و مالداری حاصل کرنے کے لئے طرح طرح کے فریب و دجل اور دھوکے استعمال کرتے ہیں اور طرح طرح کی بے ایمانیوں سے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ انہیں مکاریوں کو اپنی مرادوں کا ذریعہ سمجھے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ بڑے فخر سے اپنی کامیابیوں کا دوستوں میں ذکر کرتے ہیں لیکن اگر نظر انصاف اور معرفت سے دیکھا جاوے تو ان کے یہ طریق کوئی راحت نہیں بخشتے۔ جب پوچھو تو شاکی اور نالاں ہی نظر آتے ہیں اور کبھی راحت اور طمانیت ان کے حال سے ظاہر نہیں ہوتی۔ طمانیت کی روٹ بجز فضلِ خدا کے نہیں ہوتی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۱ و ۵۲)

# اخبار احمدیہ

111

--- ربوہ ۲۹ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

--- ربوہ ۲۹ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کا حال بہت ناساز ہے۔ ٹانگ میں درد کبھی زیادہ ہو جاتا ہے اور کسی دن خفیف سی کمی محسوس ہوتی ہے تاہم درد کی شدت اتنی زیادہ ہے کہ آپ اٹھ بیٹھ بھی نہیں سکتیں۔ ضعف بھی بہت ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

--- محترم شیخ رفیع الدین احمد صاحب صدر مجلس موصیان کراچی نے اپنے خط محررہ ۱۴ ہجرت میں اطلاع دی ہے کہ وہ مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ اور بعض دفعہ سانس کی شدید تکلیف ہو جاتی ہے۔ گفتگو کرتے وقت زبان بھی سوج جاتی ہے۔

شیخ صاحب موصوف سلسلہ کے بڑے مخلص اور سرگرم کارکن ہیں۔ احباب سے التماس ہے کہ وہ شیخ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مستورات کا جلسہ یوم خلافت

مورخہ ۲۹ ہجرت (مئی) بروز بدھ بوقت پانچ بجے شام ربوہ کی مستورات کا جلسہ یوم خلافت لجنہ اماء اللہ کے ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔ مستورات زیادہ سے زیادہ شامل ہوں۔ (آنرری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## عاجزانہ درخواست دُعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ)

خاکسار کی اہلیہ کی صحت چند ماہ سے پھر خراب ہونی شروع ہوئی ہے۔ پیٹ میں درد اور جگر کے مقام پر درد ہو جاتا ہے۔ اب پچھلے تین ہفتوں میں وزن بھی چھ سات پونڈ کم ہو گیا ہے۔ وزن پہلے ہی کافی کم تھا۔ تیز معائنہ پر معلوم ہوا ہے کہ جگر بڑھ گیا ہے۔ طبیعت بہت نڈھال رہنے لگی ہے۔ ان کی تکلیف کی وجہ سے خاکسار بہت فکرمند ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور سب پریشانیوں کو اپنے فضل و کرم سے دور فرمائے آمین۔ خاکسار صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سب احباب جماعت کی خدمت میں نہایت عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محمودہ بیگم سلمہا کو جلد سے جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ فرمائے اور صحت بحال فرمائے آمین۔

نیز خاکسار کے لڑکے عزیز مظہر احمد سلمہ کا اپنڈکس کا اپریشن ہوا تھا اس کے زخم سے ابھی تک رطوبت نکل رہی ہے۔ احباب جماعت بچے کی کامل شفایابی کے لئے بھی خاص دعا فرماتے رہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار اللہ تعالیٰ کی توفیق سے سب احباب کے لئے التزام سے دعا کرتا ہے۔ اور اسی وجہ سے خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کی جرأت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ ہجرت ۱۳۴۷ھش

# اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ

(۲)

الغرض آج شہب دنیا کی لگام نفس امارہ کے ہاتھ میں ہے اور ؎

رہیں ہے رخش عمر کہاں دیکھئے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں

ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ گو خود ہم بھی اسلامی اعتدال پر قائم نہیں رہے۔ مگر یہ جو کچھ مغرب میں ظہور پذیر ہو رہا ہے۔ یہ دراصل ردّ عمل ہے اس بے اعتدالی کا جو بعض ادیان نے بعض غیر ذمہ دار راہ نماؤں کے زیر اثر اختیار کر رکھی ہے۔ ان مذہبی راہ نماؤں نے بعض ایسی باتوں کو بھی غیر اخلاقی قرار دے دیا جو دراصل غیر اخلاقی نہیں ہیں بلکہ جو محض جذبات کا یا طبعی حالتوں کا غلط استعمال کی وجہ سے برائی بن جاتی ہیں۔ چنانچہ بدکاری واقعی ایک بہت بڑا جرم ہے جس کا معاشرہ کے خلاف بدکردار لوگ ارتکاب کرتے ہیں۔ لیکن بعض مذہبی راہ نماؤں نے اس کے خلاف غلط طریق یہ اختیار کیا ہے کہ تمام جنسی تعلقات ہی کو گناہ قرار دے دیا اور رہبانیت کو اختیار کر لیا ہے۔ چنانچہ ہندوؤں میں مجرد یعنی برہمچریہ رہنا بہت بڑا ثواب کا کام سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح عیسائیوں میں راہب اور راہبہ جو تمام عمر مجرد رہتے ہیں خاص عزت و تکریم سے دیکھے جاتے ہیں۔

اسی طرح کئی کئی اور باتیں ہیں جن میں اہل مذاہب نے غلو اور مبالغہ کا طریق اختیار کر رکھا ہے۔ اس کا ردِ عمل یہ ہوا ہے کہ نفس امارہ کو بے آزادی دے دی گئی ہے۔ چنانچہ یورپ اور اب ایشیا افریقہ امریکہ کہنا چاہیئے کہ تمام دنیا میں بدکرداری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ یورپ میں بدکرداری کا یہ عالم ہے کہ حکومت ایسی بات کا نوٹس ہی نہیں لیتی۔ البتہ پیشہ ور عورتوں کی وجہ سے معاشرہ میں جو بظاہر بدعنوانیاں اور بداخلاقیاں پھیلتی ہیں۔ اب کچھ کچھ ان کے خلاف انسدادی کارروائیاں کرنے کی ناکام کوششیں ہر ملک میں جاری ہیں۔

ان ادیان میں شادی بیاہ کی جو رسومات ہیں وہ بھی اس ردعمل کا باعث بنی ہیں۔ مثلاً عیسائیوں میں اور کسی حد تک اب ہندو آریوں میں بھی دوسری شادی مرد کے لئے ممنوع قرار دی گئی ہے۔ اس کا نتیجہ بھی غیر قانونی تعلقات کی افزائش میں نکلا ہے۔

صرف اسلام کی تعلیمات ایسی ہیں کہ اگر ان پر پورا پورا عمل کیا جائے تو معاشرہ میں پاکیزگی کی فضا قائم ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اسلام میں چار بیویوں تک اجازت ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر شخص ضرور بلا ضرورت چار بیویاں رکھے بلکہ ایک سے زیادہ بیوی رکھنے کے لئے بعض شرائط ہیں جو ہر شخص پوری نہیں کر سکتا۔ سب سے پہلے تو دونوں بیویوں میں ہر طرح کا عدل و انصاف ہے۔ یہ پابندی ایسی ہے کہ بہت کم لوگ اس پر عمل کر سکتے ہیں۔ تاہم بعض اور بھی پابندیاں ہیں لیکن جب واقعی دوسری بیوی کی ضرورت ہو اور آدمی شرائط پوری کر سکتا ہو تو اس کو چار تک کی اجازت ہے۔ اس کی وجہ سے معاشرہ میں بدکرداری پر ایک بڑی قدغن قائم ہو جاتی ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ مسلمانوں میں ہمیشہ کے لئے بدکرداری ختم ہو گئی ہے۔ لیکن یقیناً دوسری اقوام کی نسبت بہت کم ہے۔ اگرچہ آجکل مسلمانوں نے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے دوسری اقوام خاصکر مغرب کے زیر اثر ہم ان میں بھی بڑی تیزی سے راہ پاتی جا رہی ہے۔ اور بعض اہل علم حضرات کے یہ خدشات بے بنیاد نہیں ہیں کہ بعض ملکوں میں جو اصلاحات تعدد ازدواج کے نقطہ نظر سے کی گئی ہیں۔ مسلمان اقوام کو یورپ کے آزادانہ راستہ پر ڈال دیں گی۔ اس لئے اسلامی حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اس معاملہ میں نہایت احتیاط اور تدبر سے کام لیں اور صرف ایسی پابندیاں لگائیں جو اسلامی شریعت نے خود ہی مقرر کر دی ہیں۔ ورنہ اگر بے احتیاطی سے کام لیا گیا۔ تو یہاں بھی افراط و تفریط پیدا ہو جائے گی۔ اور جو رجحانات مغرب کی دیکھا دیکھی راہ پا رہے ہیں ان کو تقویت ملے گی۔ تاہم جب تک اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور معاد پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان پیدا نہ ہوگا۔ انسان شیطان کے حملہ سے بچ نہیں سکتا۔ جس کے ہاتھ مادہ پرستی کی قوتیں ہیں اور جو نفس امارہ پر حکمران ہے

# درود شریف

خدا کے نور سے معمور ہے درود شریف
کلام پاک میں مذکور ہے درود شریف

حصولِ رحمتِ ایزد کا نسخۂ آساں
خدا کے فضل کا "منشور" ہے درود شریف

سکونِ قلب میسر ہو جس کی برکت سے
ہو جس سے روح بھی مسرور ہے درود شریف

حروف جس کے ہیں انوار کے گہر پارے
وہ شش جہات میں مشہور ہے درود شریف

زمیں سے تا بفلک ہو گئی فضا روشن
جہاں میں "نورٌ علیٰ نور" ہے درود شریف

ملے ہے اس سے قبولیتِ دعا کا شرف
خدا کے قرب کا "دستور" ہے درود شریف

کلید فتح و ظفر لا کلام "صلِّ علیٰ"
نویدِ صحتِ رنجور ہے درود شریف

غلام در ہی مقامِ کلیم پاتے ہیں
یہاں بمنزلہ طور ہے درود شریف

مرے لئے ہو خدایا نجات کا موجب
ترے حضور میں منظور ہے درود شریف

تمام عمر رہے شاد تیرا وردِ زباں
جہاں تلک تجھے مقدور ہے درود شریف

محمود احمد نسیم

# تربیت و اصلاح کا مرکزی نقطہ

پسند آتی ہے اس کو خاکساری
تذلّل ہے رہِ درگاہِ باری

(المسیح الموعودؑ)

(مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب۔ راولپنڈی)

جب سے سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خلافتِ ثالثہ کے مقدس عہدے پر روشن افروز ہوئے ہیں حضور کے اکثر و بیشتر خطبات اور تقاریر کا مرکزی نقطہ یہی رہا ہے کہ جماعت کے افراد تکبر۔ بڑائی اور انانیت اور دوسرے فخر و مباہات کے خیالات کو چھوڑ کر عاجزی۔ خدا خوفی اور اس کی محبت اور راحت کے جذبات میں سرشار ہو کر زندگی گزاریں۔ چنانچہ ایک موقع پر خاکسار کو بھی حضور نے یہی نصیحت فرمائی تھی۔

جہاں تک اس عاجز نے غور کیا اور حسبِ توفیق خداوندی تاریخِ اسلام کا مطالعہ کیا ہے تمام اولیاء کرام۔ خلفاءِ راشدین اور دوسرے علماء امت نے یہی نقطہ اصلاحِ خلق کا اپنایا ہے۔ اصل بات یہی ہے کہ بغیر اس نقص کے دُور کرنے کے اصلاح ہو سکتی ہی نہیں۔ اور توبہ کا دروازہ بھی نہیں کھل سکتا جب تک کہ انسان اپنے اندر سے انانیت جذبات کو نہ نکال دے اور اس کی جگہ عاجزی اور خدا کا خوف اور دل کی صفائی اور انکساری کی راہوں کو اختیار نہ کرے۔

حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص ابن جبان کو نصیحت فرمائی کہ

"جب سونے لگو تو موت کو
اپنے سرہانے سمجھو اور جب
جاگو تو اسے اپنے سامنے دیکھو"

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ ایک دن مغرب کی نماز پڑھنے لگے تو اس وقت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا گزر آپ کے عبادت خانے کی طرف ہوا تو وہ بھی نماز پڑھنے کے لئے شامل ہونے لگے لیکن یہ سُنکر کہ آپ کی قرأت غلط ہے نماز الگ پڑھ لی۔ اسی رات آپ کی اللہ تعالےٰ سے خواب میں ملاقات ہوئی آپ نے عرض کیا کہ یا الٰہی! تیری رضا کس بات میں ہے؟ جواب ملا میری رضا کو تُو نے پایا لیکن اس کی قدر نہ کی۔ عرض کیا کہ یا الٰہی وہ کیا تھی جواب ملا کہ وہ حبیب کے پیچھے نماز پڑھنا تھی کیونکہ وہ ایک نماز تمہاری سب نمازوں سے افضل تھی۔ تُو نے الفاظ کی صحت کا خیال تو کر لیا مگر نیت کی درستی ملحوظ نہ رکھی۔ دل اور زبان کی درستی میں بہت فرق ہے۔"

حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

"میں نے تمام ہاتھوں سے
خدا کا دروازہ کھٹکھٹایا
مگر نہ کھلا آخر کھلا تو بلا
کے ہاتھ سے اور تمام قدموں
پر اس کی راہ سے چلا مگر
جب تک دل کے قدموں
سے نہ چلا عزّت کی منزل
تک نہ پہنچ سکا۔"

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۴۹)

پھر حضرت فرماتے ہیں:۔

"گناہ سے ایک بار توبہ کی
جاتی ہے لیکن معرفت سے
ہزار مرتبہ یعنی اطاعت میں
خود پسندی گناہ کرنے سے
زیادہ برائی ہے۔"

حضرت سہل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

"عرش سے لے کر فرش تک
اللہ تعالےٰ نے مومن کے دل
سے زیادہ عزیز تر کوئی
مکان پیدا نہیں کیا لہٰذا
مخلوق کے لئے اللہ تعالےٰ
کی راہ سے بڑھ کر کوئی عطا
نہیں اور عزیز ترین عطا
کو عزیز ترین مکان ہی
زیب دیتا ہے۔ اگر مومن کے
دل سے زیادہ عزیز کوئی
مکان ہوتا تو اللہ تعالےٰ اپنی
معرفت کا مقام وہی ٹھہراتا۔"

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

"میرا ایک سلطان ہے
جس کا نام دل ہے اور
اس کی رعایا پرہیزگاری
ہے۔ مجھ میں یہ مجال نہیں کہ
اس کی اجازت کے بغیر سفر
کر سکوں۔" (صفحہ ۱۱۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"۔۔۔۔ تم سیدھے ہو جاؤ
اور صاف ہو جاؤ اور
پاک ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ
تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ
تمہاری ساری روشنی
کو دُور کر دے گی اور اگر
تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے
یا ریا ہے یا خود پسندی ہے
یا کسل ہے تو تم ایسی چیز
نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق
ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف
چند باتوں کو لے کر اپنے
تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے
کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا
چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی
پر پورا پورا انقلاب آوے
اور وہ تم سے ایک موت
مانگتا ہے جس کے بعد
وہ تمہیں زندہ کرے گا۔"

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"تم اپنے دلوں کو سیدھے
کرکے اور زبانوں اور آنکھوں
اور کانوں کو پاک کرکے اسکی
طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں
قبول کرے گا۔"

یہ چند اقتباس گزشتہ اولیاء کرام کے اور اس زمانے کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات دل کی درستی کے متعلق پیش کئے ہیں جنہیں پڑھنے کے بعد دوست بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ جو طریق اصلاح کا گزشتہ بزرگ بیان فرماتے رہے ٹھیک اسی لائن پر ہمارے پیارے اولوالعزم امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی توجہ کام کر رہی ہے۔

خدا ہمیں ایسے نقائص دُور کرنے اور عاجزی اختیار کرنے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہر نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق دے تاہم حقیقی زندگی جو خدا کی محبت میں ہے پا سکیں۔ آمین +

## درخواستِ دعا

ڈھاکہ سے مکرم محمد فضل الکریم صاحب مُلّا مطلع فرماتے ہیں کہ وہ پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے ڈھاکہ کے ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں اور ۴ ہجرت بروز جمعہ ان کے پیٹ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت انکی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مُلّا صاحب ڈھاکہ کی جماعت میں ایک مخلص کارکن ہیں۔

(بشیر احمد وکیل المال اوّل)

# فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس وقف ۱۳۴۷ ہش

(حضرت سیدہ امۃ متین صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حسبِ سابق انشاء اللہ یکم وفا (جولائی) سے ایک ماہ کے لئے فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس جاری ہو رہی ہے جس میں پردہ لگا کر مستورات کی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ تحریک کریں تا زیادہ سے زیادہ بچیاں اور عورتیں اس میں شامل ہوں نصاب کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔ کتب کاپیاں ساتھ لے کر آئیں۔ اس سال لجنہ مرکزیہ نے اس کلاس میں داخلہ کے لئے ایک فارم چھپوایا ہے جو بہن یا بچی اس کلاس میں داخل ہونا چاہے وہ لکھ کر فارم منگوا لے۔ بہتر ہوگا کہ ہر لجنہ کی صدر اکٹھے منگوا کر پُر کروا کے بھجوا دیں۔ اس کلاس میں جو مستورات یا بچیاں آنا چاہیں وہ کم از کم میٹرک تک تعلیم یافتہ ہوں یا اس سے زیادہ پڑھی ہوئی۔ اس سے کم بھی درخواست دے سکتی ہیں خصوصی حالات میں ان کو بھی اجازت دی جا سکتی ہے۔ گزشتہ سالوں میں جو بچیاں شامل ہوئی تھیں ان کو بھی شامل ہونا چاہیئے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

# میاں محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم لائلپوری

(محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائلپور)

میاں محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم جماعت شہر لائلپور کے ایک مخلص اور وفادار رکن تھے۔ ۱۹۴۷ء میں وہ دارا پور ضلع گورداسپور سے لائلپور آئے اُس وقت وہ بالکل تہی دست اور بے ذریعہ شخص تھے لیکن تجارت کرنے میں انہیں پہلے سے ہی مہارت تھی۔ محنت اور مشقت کر کے انہوں نے لائلپور میں اپنا کاروبار چلایا اور ۱۹۵۲ء میں وہ پورے طور پر اپنے پاؤں پر کھڑے ہو چکے تھے مرحوم نے ۱۹۴۱ء میں بیعت کی تھی۔

۱۹۵۲ء میں اُن کی گھی کی دکان سرِ بازار لُوٹی گئی۔ اس نقصان کو مرحوم نے بڑی خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور کبھی کوئی شکایت زبان پر نہ لائے اور اپنے کام کو زیادہ محنت سے جاری رکھا۔

اس کے بعد ۱۹۵۳ء میں اس سے بھی زیادہ نامساعد حالات سے انہیں دوچار ہونا پڑا لیکن مرحوم نے ان تمام مصیبتوں اور شدّتوں کو جو انہیں پہنچیں بخوشی برداشت کیا اور راقم کو یہ بات ہمیشہ پسند آئی کہ کبھی بھی انہوں نے شکایت نہیں کی کہ مجھ پر یہ سختیاں آئی ہیں۔

اللہ تعالےٰ ذرہ نواز ہے اور اُس کے راستے میں قربانی کر کے کوئی شخص گھاٹے میں نہیں رہ سکتا اور ہمارے دیکھنے کی بات ہے کہ ۱۹۵۳ء کے بعد روز بروز مرحوم کی تجارت ترقی کرتی گئی یہاں تک کہ ان کی کئی دکانیں قائم ہو گئیں جن کو ان کے بیٹے اس وقت کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ خاکسار نے مرحوم کو بڑا ملنسار اور بڑا بہادر شخص پایا جو اپنی محنت اور کوشش سے اور خدا تعالےٰ کے فضل سے ترقی پر ترقی پاتا رہا۔

۱۲ مئی ۱۹۶۸ء کا واقعہ ہے کہ مرحوم کو دل کا عارضہ ہوا۔ علاج معالجہ میں ہر طرح کوشش کی گئی لیکن ۱۶ مئی ۱۹۶۸ء بوقت ساڑھے سات بجے صبح مرحوم مقامی ہسپتال میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

جماعت کے کاموں میں اور چندوں میں مرحوم وافر حصہ لیتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے بار بار ملاقات کرنے جایا کرتے تھے اور بعد ملاقات خوش بخوش خاکسار سے ملاقات کا ذکر کرتے۔

مسجد احمدیہ لائلپور میں جابجا پنکھے لگے ہوئے ہیں لیکن محراب میں امام کے لئے پنکھا نہ تھا۔ مرحوم نے اس بات کو خود محسوس کیا اور کسی تحریک کے بغیر اپنی خوشی سے محراب میں اپنی وفات سے ایک ماہ قبل بجلی کا پنکھا لگوا دیا جو امام کو ان کے لئے دعا کی طرف متوجہ کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کا کفیل و کارساز ہو۔ مرحوم موصی تھے اور مقبرہ بہشتی ربوہ میں مدفون ہوئے ہیں۔

کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا
فَانٍ وَّ یَبْقٰی وَجْہُ
رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ
وَالْاِکْرَام۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

# ولادت

مکرم الحاج متقی محمد حسین صاحب کو اللہ تعالےٰ نے چوتھا پوتا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی اور صالح زندگی دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(مرزا محمد حسین (چٹھی مسیح) از ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

# چندہ مساجد اور احمدی مستورات

(حضرت سیدہ امۃ متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۱۶ ہجرت تا ۲۲ ہجرت ۱۳۴۷ ہش چندہ مساجد کی مد میں ایک ہزار ننانوے روپے کے وعدہ جات اور چھ سو اکسٹھ روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۲۲ ہجرت ۱۳۴۷ ہش تک وعدہ جات کی کُل مقدار ۱۷۷،۰۰۵ روپے اور وصولی کی کُل مقدار ۴۴،۳۴۵ روپے ہو چکی ہے۔ ابھی مزید پینتالیس ہزار چھ سو چھپن روپے کی مزید وصولی کی ضرورت ہے جو خاص توجہ چاہتی ہے۔ ہفتہ زیر رپورٹ میں وصولی نمایاں کم ہے اس لئے میں تمام لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اس چندہ کو جلد از جلد پورا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم پوری کوشش اور جد و جہد سے محنت سے کام کر کے اجتماع ۶۸ء تک اس بقایا کو پورا کر دیں۔ اس لئے ضروری ہے

(۱) کہ ہر لجنہ اس چندہ کی وصولی کے لئے خاص تدابیر اختیار کرے۔

(۲) ضروری ہے کہ ہر بقایا دار اپنا بقایا خود ہی ادا کر دے۔

(۳) ابتک جو مستورات شامل نہیں ہوئیں وہ شامل ہوں۔

(۴) بیرون پاکستان ابھی مزید چندہ حاصل کرنے کی گنجائش ہے۔ یہ تحریک تمام دُنیا کی احمدی مستورات کے لئے تھی۔

اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم اشاعتِ اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کر سکیں۔

## تحریکِ جدید کے ایک کارکن
# مکرم خوشی محمد صاحب کی وفات پر

چل بسا آج وہ اِک خادمِ شاہِ لولاکؐ
غمزدہ دِل ہے تو مضطر ہیں یہ فہم و ادراک

تجھ کو ملحوظ رہی خاطرِ احبابِ کرام
صبحگاہی وہ ترا شوق سے پُر جذب سلام

تجھ کو تحریک کے دفتر میں وہ ترتیب کا شوق
اپنے احباب کی آمد پہ وہ ترحیب کا شوق

اپنے افسر کی ہر آواز پہ لبّیک کہا
جو بھی کرنے کو ملا کام بصد شوق کیا

تُو بجا لایا محبّت کے پُرانے آداب
تیرے خوں سے بھی ہُوا مزرعِ عالم شاداب

دہر میں جیسے بھی امکاں ہے وفا کی جس نے
تُو ہے وہ شخص محبّت سے وفا کی جس نے

تُو نہ گمراہ ہُوا۔ بہرِ تمنّائے خام
تُو نے کی خدمتِ اسلام برائے اسلام

خالقِ ہر دو جہاں تجھ کو مسرّت بخشے
مالکِ کون و مکاں تجھ کو وہ جنّت بخشے

رحمت اللہ خان سالک

# دین کی خاطر زندگی وقف کرنے کی اہمیت اور برکت

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی اے)

— (قسط نمبر ۲) —

ایک واقف زندگی کی وجہ سے اس کے خاندان اور اس کی ضروریات کا خیال رکھنے والوں کے اموال میں بھی برکت پیدا کی جاتی ہے۔ جسے بآسانی محسوس کیا جا سکتا ہے یہ ایک حقیقت ہے کہ واقف زندگی بھوکا نہیں مرتا۔ آسمان سے اسکے لئے رزق نازل کیا جاتا ہے۔

اس وجہ سے اُن کے ایمانوں میں تیزی سے ترقی ہونے لگتی ہے اور ہر قسم کی تکالیف اور شدائد کو برداشت کرنے کے لئے ان کو ہمت اور طاقت عطا کی جاتی ہے اور ان کے صدق و صفا کی وجہ سے خدا تعالےٰ انعامات کی بارش ان پر فرماتا ہے کیونکہ انہوں نے محض خدا کے لئے وقف کیا ہوتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

مصائب و شدائد کا آنا خدا کی طرف سے اس لئے ہوتا ہے تا اُن کے صدق و ثبات کی وجہ سے ان پر انعامات کے دروازے کھولے جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اور للّٰہی وقف کے نمونے مثال کے طور پر قائم ہوں اور ابوبکرؓ کی زندگی کا وقف ثابت ہو اور دنیا میں خدائے مطلق و قدر کی ہستی پر ایمان پیدا ہو اور ایسے للّٰہی وقف کرنے والے دنیا کے لئے بطور آیت اللہ ٹھہریں اور اس مخفی لذت اور محبت پر دنیا کو اطلاع ملے جس کے سامنے مال و دولت جیسی محبوب اور مرغوب اشیاء بھی آسانی اور خوشی کے ساتھ قربان ہو سکتی ہیں۔ اور پھر مال و دولت کے خرچ کے بعد للّٰہی وقف کو مکمل کرنے کے واسطے وہ قوت اور شجاعت ملے کہ انسان جان جیسی شے کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے دریغ نہ کرے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۲)

## جماعت کی زندگی

افراد کے مجموعہ سے ہی جماعت تشکیل پاتی ہے۔ افراد اگر اعلیٰ درجے کی قوت ایمانی کا مظاہرہ کریں گے۔ تو یقیناً اس کے ذریعہ سے جماعت میں زندگی کی لہر دوڑنے لگے گی۔ اور اسے کوئی مٹا نہ سکے گا۔ جماعت کی بقا کے لئے افراد کی قربانی دی جاتی ہے۔ کیونکہ اعلیٰ چیز کے لئے ادنےٰ چیز کی قربانی دینا سنت قدیمہ ہے۔ جماعت کے مقاصد افراد کے مقاصد سے یقیناً اعلیٰ ہوتے ہیں تبھی تو افراد کی علیحدہ علیحدہ کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ بلکہ افراد مل کر ہی کچھ چیز ہوتے ہیں اور اتحاد کے بل بوتے پر کتنی ہی چھوٹی جماعتیں بڑی جماعتوں پر غالب آجاتی ہیں جیسا کہ فرماتا ہے کَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ۔ پس افراد کی اپنی زندگیوں کے وقف کرنے سے ایک یہ برکت حاصل ہوتی ہے کہ جماعتیں جلد جلد پنپنے لگتی ہیں۔

پس وقف کرنا جماعت کی زندگی کے لئے بھی اشد ضروری ہے اور افراد میں اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کے لئے بھی ضروری ہے۔ اس طرح افراد کے ذہن میں جماعت کی قدر پیدا ہوگی۔ اور قربانی کے نتیجہ میں جرأت و دلیری۔ شجاعت و بہادری پیدا ہوگی۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں "زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے کہ اے امیر المومنین! یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔ جس دن سے تم یہ سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۵ء)

## خاندانی وقف زندگی کی تحریک

اس سلسلہ میں ان احباب کی ذمہ داری زیادہ ہے جو جماعت میں کسی نہ کسی اعتبار سے ذی حیثیت سمجھے جاتے ہیں ان کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی اولادوں کو وقف کریں تا دوسروں میں بھی مسابقت فی الخیرات کی روح بیدار ہو۔ ۱۰ جنوری ۱۹۳۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا:۔

"تحریک جدید کے پہلے دور میں میں نے اس کی تمہید باندھی تھی مگر اب دوسری تحریک کے موقع پر میں مستقل طور پر دعوت دیتا ہوں کہ جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے اسی طرح ہر احمدی خاندان اپنے لئے لازم کرے کہ وہ کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کریگا"

اسی طرح والدین کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ایسے بچوں کی تربیت کی طرف بھی خاص توجہ فرمائیں جنہیں وقف کرنے کا وہ ارادہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ اگر انہوں نے اپنے بچے کی صحیح تربیت نہیں کی تو وہ کل کو ان کی نیک نامی کی بجائے بدنامی کا موجب بن جائے گا۔

حدیث شریف میں آیا۔ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ۔ تمام مولود صحیح فطرۃ اسلامیہ پر پیدا ہوتے ہیں ماں باپ ہی اپنی تربیت کی وجہ سے انہیں یہودی۔ مجوسی یا نصرانی بنا دیتے ہیں۔ پس اپنے بچوں کی حفاظت کیجئے اور ان کی تربیت کر کے دین کی خدمت کے لئے وقف کیجئے۔ صحابیات کا یہی طریق تھا کہ وہ اپنی اولادوں کی خوب اچھی طرح تربیت فرماتی تھیں تا کل اسلام کی ضروریات کے لئے کام آسکیں۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جب عراق میں قادسیہ کے مقام پر جنگ جاری تھی تو حضرت خنساء اپنے چار بیٹوں کو لے کر میدان جنگ میں آئیں اور ان کو مخاطب کر کے کہا کہ پیارے بیٹو! تم نے اسلام کسی جبر کے ماتحت اختیار نہیں کیا اسی لئے اس کی خاطر قربانی کرنا تمہارا فرض ہے۔ خدا کی قسم میں نے نہ تمہارے باپ سے کبھی خیانت کی اور نہ تمہارے ماموں کو رسوا کیا یہ دنیا چند روزہ ہے اور اس میں جو آیا وہ ایک نہ ایک دن مرے گا لیکن خوش بخت ہے وہ انسان جسے خدا کی راہ میں جان دینے کا موقعہ ملے اس لئے صبح اٹھ کر لڑنے کے لئے میدان میں نکلو اور آخر وقت تک لڑو کامیاب ہو کر واپس آؤ نہیں تو شہادت کا مرتبہ حاصل کرو۔ سعادت مند بیٹوں نے بوڑھی ماں کی اس نصیحت کو گوش ہوش سے سنا اور لڑائی شروع ہوئی تو ایک ساتھ گھوڑوں کی باگیں اٹھائیں اور نہایت جوش کے ساتھ رجز پڑھتے ہوئے کفار پر ٹوٹ پڑے اور چاروں نے راہ خدا میں اپنی جان آفرین کے سپرد کر دی اور شہادت کا رتبہ پایا۔ ماں نے جب اپنے بیٹوں کی شہادت کی خبر سنی تو ان کو قربانی کا یہ موقعہ ملنے پر اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا اور ان کے لئے دعائے خیر کی۔

(اسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۴۳۱)

یہ وہ حضرت خنساء تھیں جو زمانہ جاہلیت میں مشہور شاعرہ تھیں اور اپنے بھائی کے فوت ہونے پر ایسے ایسے مرثیے کہے تھے کہ بڑے بڑے جگر والے سن کر بے اختیار ہو جاتے تھے۔ مگر مسلمان ہونے کے بعد اپنے چار بیٹوں کی بڑی اعلیٰ تربیت کی اور چاروں کو راہ خدا میں قربان کر دیا اور اُف تک نہیں کی بلکہ خدا تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے ان کی قربانی قبول کر لی۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِهٖ الْاَجْمَعِيْنَ۔

پس خوش قسمت ہیں وہ نوجوان جو دنیا سے منہ موڑ کر خدمت دین کے جذبہ سے سرشار ہو کر زندگی وقف کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ خدا تعالےٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے والے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ یہ خدا کے لئے سودا نہیں... مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم و غموم اور کرب و افکار سے خواستگار نجات ہے پھر کیا وجہ ہے کہ جب ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ ۱۳۰۰ برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ اس وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جائے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے ناواقف محض ہیں ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے اُن کو ملجاوے تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔

میں خود اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جائے۔

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی

---

ہ زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۹)

# تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن اہلیان کو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۶۱۔ محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ بیگم چوہدری حفیظ احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ ۳۰۰/-

۶۶۲۔ محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ بیگم کرنل احمد خان صاحب پشاور ۳۰۰/-

۶۶۳۔ محترمہ شمیم سلطانہ صاحبہ اہلیہ مولوی نصیر احمد خان صاحب سیرالیون منجانب والدہ زینب بی بی صاحبہ مرحومہ ۳۰۰/-

۶۶۴۔ محترمہ مودودہ طلعت صاحبہ راولپنڈی ۳۰۰/-

۶۶۵۔ محترمہ زینب بیگم صاحبہ بیگم ٹھیکیدار عبد اللطیف خان ربوہ ۳۱۰/-

۶۶۶۔ " " منجانب پسر عبد الباسط صاحب نسیم مرحوم ۳۰۰/-

۶۶۷۔ محترمہ جہاں آراء بیگم صاحبہ بیگم کیپٹن صاحب دین صاحب راجگڑھ لاہور ۳۰۰/-

۶۶۸۔ مکرم ظفر احمد صاحب سرگودھا شہر ۳۰۰/-

۶۶۹۔ محترمہ الحاجہ زبیدہ بیگم صاحبہ بیگم خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب کوئٹہ ۳۰۰/-

۶۷۰۔ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ ثناء اللہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری رفیق اسلم صاحب مرحوم ۳۰۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

# دفتر سوئم ایک باقاعدہ مہم کا متقاضی ہے

## ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

تحریک جدید کا دفتر سوئم اپنے تیسرے سال میں داخل ہو چکا ہے۔ لیکن اس کی ترقی توقعات سے کہیں کمتر ہے۔ جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جماعتوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو مدنظر نہیں رکھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس دفتر کا اجراء کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"تمام جماعتوں کو ایک باقاعدہ مہم کے ذریعے۔ نوجوانوں نے نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوئم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے"

اب چھ سال رواں کی مشاورت کے ذریعہ اس "مہم" کے خطوط معین کر دئے گئے ہیں تو عہدیداران حضرات آپ کے مطابق اس مہم کو کامیاب کرنے کی سعی تبلیغ فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

# اعلان دار القضاء

محترمہ بشیرہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد صدیق صاحب محلہ دار الیمن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد صدیق صاحب بیلدار تعلیم الاسلام کالج ربوہ وفات پا گئے ہیں۔ اسلئے مرحوم کی امانت کھاتہ ۱۳۶۴/۳۲۲-۸۴ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع شدہ مبلغ چار صد روپے مجھے دلائی جائے۔ علاوہ ازیں مرحوم کا پراویڈنٹ فنڈ مبلغ ۹۰۷/۵۷ روپے بھی مجھے دیا جائے۔ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے (۱) میاں شادی خاں صاحب والد محمد صدیق صاحب مرحوم (۲) میاں محمد رفیق صاحب برادر (۳) غفورہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ (۴) شکورہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ (۵) نسیم اختر صاحبہ دختر محمد صدیق صاحب۔

اس درخواست پر ان سب کے دستخط اور نشان انگوٹھا لگائے گئے ہیں جس کی تصدیق مکرم محمد اسماعیل صاحب اسلم صدر محلہ دار الیمن نے کی ہوئی ہے ——— اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دار القضاء)

# یوم خلافت کی تقریر

## جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا جلسہ

جامع مسجد احمدیہ شہر سیالکوٹ میں ۲۶ مئی کی شام کو جلسہ "یوم خلافت" مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حاجی محمد یعقوب صاحب نے کی اور نظم مکرم فلاح الدین صاحب نے پڑھی۔ پھر مندرجہ ذیل اصحاب نے ان مضامین پر تقریریں کیں۔

۱۔ "خلافت کی اہمیت" — مکرم شیخ محمد الیاس صاحب

۲۔ "ضرورت خلافت" — مکرم قریشی مظہر احمد صاحب

۳۔ "خلافت کا ثبوت حضرت مسیح موعود کے ارشادات سے" — مکرم سید شبیر احمد صاحب

۴۔ "خلافت کا ثبوت حضرت خلیفہ اول کے ارشادات سے" — مکرم شیخ شاہد محمود صاحب

۵۔ "برکات خلافت" — عزیزم سید علی احمد طارق

۶۔ "غیروں کی نظر میں خلافت احمدیہ کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں" — خاکسار سید احمد علی مربی سلسلہ احمدیہ

۷۔ "برکات خلافت" — مکرم جناب شیخ ارشد علی صاحب ایڈووکیٹ

۸۔ آخر پر مکرم جناب امیر صاحب نے صدارتی تقریر کے بعد دعا فرمائی اور تقریباً دو گھنٹے کی کارروائی کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

(سید احمد علی مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

# تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۱۷ ہجرت ۱۳۴۷ ہش کے صفحہ ۶ پر دار القضاء کی طرف سے مکرم قریشی محمد شفیع صاحب اوورسیئر آف میانوالی کی اراضی سکنی ایک کنال پلاٹ ۱۷ بلاک ۹ کے متعلق ایک اعلان شائع ہوا ہے مگر اس میں دو غلطیاں شائع گئی ہیں۔ یعنی مرحوم کو بٹالوی لکھا گیا ہے اور اراضی کا بلاک ۱۹ شائع ہو گیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ مرحوم کے نام کے ساتھ میانوالی پڑھا جائے اور اراضی کا بلاک نمبر ۹ ہے۔

(ناظم دار القضاء)

۲۔ "الفضل" مورخہ ۹ مئی ۶۸ء صفحہ ۶ پر "برکات و فضائل درود شریف" کے عنوان سے خاکسار کا جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اس میں سہو کتابت سے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا ایک مصرعہ "بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار" ایسے فقرہ کے ساتھ شائع ہو گیا ہے جس سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ گویا یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ یہ حضور کا الہام نہیں ہے۔ حضور کا الہام تو یہ ہے۔

"پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار"

جس پر حضرت سیدہ موصوفہ نے مندرجہ بالا مصرعہ بطور تضمین لکھا ہے۔

نذیر احمد خادم چک ۱۸۲/۱۲ ضلع بہاولنگر

# درخواستہائے دعا

خاکسار کا اکلوتا بیٹا محمد ارشد عرصہ دو ماہ سے پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ بعض اوقات بیماری کی شدت کی وجہ سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (منشی محمد حیات سیکرٹری اصلاح و ارشاد مانگٹ لوپچ)

۲۔ میرے ابا جان مدت سے بیمار ہیں ہر طرح کا علاج کروایا ہے مگر کچھ آرام نہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔

(فہمیدہ ریاض چک ۱۸۲/۱۲ ڈاکخانہ مڈ نوروالہ تحصیل و ضلع رحیم یار خاں)

۳۔ میرا بیٹا اس دفعہ بی اے کا فائنل امتحان دے رہا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(سیٹھی کرم الٰہی۔ گوجرانوالہ)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## بات چیت کی ناکامی کا اعلان!

نئی دہلی ۲۸ ہجرت۔ مغربی پاکستان کے بارے میں بھارت اور پاکستان میں جو مذاکرات ہو رہے تھے وہ کسی سمجھوتہ پر پہنچے بغیر ختم ہو گئے۔ دونوں ملکوں نے جو موقف اختیار کیا ہے وہ اس پر قائم ہیں۔ اس بات چیت کے اختتام پر پاکستانی وفد کے لیڈر نے کہا کہ چونکہ کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا اس لئے کسی تیسرے فریق کو مذاکرات میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ اس معاملہ میں عالمی بنک کی مدد حاصل کی جائے۔ بھارتی وفد کے لیڈر نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس معاملہ میں ثالثی کے اصول کو تسلیم نہیں کر سکتے۔ البتہ انہوں نے دوبارہ بات چیت کی تجویز پیش کی۔ اور اس بات پر آمادگی کا اظہار کیا کہ پاکستان ماہرین آئندہ ماہ فروری میں ملاقات کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ بیراج پر کام جاری ہے اور اسے وقت سے ایک سال پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔ بھارتی وفد کے لیڈر نے کہا کہ ہم اس سلسلہ میں معلومات کا تبادلہ کرنے کو تیار ہیں اور میں سمجھتا ہوں یہ کام ابھی مکمل نہیں ہوا۔ پاکستانی وفد کے لیڈر نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ انہوں نے کہا ضروری معلومات فراہم کی جا چکی ہیں اور اب اس معاملہ میں مزید معلومات کا تبادلہ فضول ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ دونوں حکومتیں دریا کے مسائل تجویز کریں اور ان کی بنیاد پر مزید بات چیت کی۔

## پاکستان بھاری صنعتوں میں داخل ہو گیا

گوجرانوالہ ۲۸ ہجرت۔ صوبائی گورنر سر محمد موسیٰ نے تاجروں اور صنعت کاروں سے کہا ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ عوام کی اشیاء صرف معقول سطح پر ملتی رہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ پیداوار میں اضافہ کے باعث درآمدات میں مسلسل کمی ہوتی رہے۔ کارخانہ داروں کو اپنے کارخانوں کی شرائط کار کو بھی بہتر بنانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ حکومت پر نقطہ چینی کر کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ جلسے جلوسے کرتے ہیں اور دن رات ہمارے خلاف بیان بازی کرتے ہیں۔ پھر بھی انہیں شکایت ہے کہ ملک میں تحریر و تقریر کی آزادی نہیں۔ اگر واقعی آزادی نہ ہوتی تو انہیں ایسے بے سروپا باتیں کہنے کا موقع ہرگز نہ ملتا۔

مغربی پاکستان کے گورنر سر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ ملک چھوٹی صنعتوں سے نکل کر اب بھاری صنعتوں کے دور میں داخل ہو گیا ہے یہ کارنامہ حکومت کی دانشمندانہ اقتصادی پالیسی اور صنعت کاروں کی ہمت اور محنت کا ثمر ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت بیرون ممالک کے مقابلہ میں مقامی صنعتوں کو پورا پورا تحفظ دیتی رہے گی۔ وہ کل گوجرانوالہ ٹریڈ اینڈ انڈسٹری ایسوسی ایشن کی طرف سے دیئے جانے والے ایک استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے۔

## صدر ایوب کو اقتدار کی خواہش نہیں

گوجرانوالہ ۲۸ ہجرت۔ صوبائی گورنر سر محمد موسیٰ نے کہا کہ صدر ایوب کو ہمیشہ کے لئے اپنے منصب پر فائز رہنے کی خواہش ہرگز نہیں ہے اور یہ کہ وہ عوام کے مفادات کو ہر چیز پر ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بیس سال تک ان کے قریب رہنے کا موقع ملا ہے اور وہ اپنے تجربے کی بناء پر کہہ سکتے ہیں کہ انہیں اقتدار کی ہرگز ہوس نہیں۔ وہ صرف عوام کی خدمت کا موقع چاہتے ہیں اور حالیہ علالت کے دوران بھی عوامی بہبود کے بارے میں فکرمند رہے۔

## کمیونسٹ پارٹی کے ارکان سے شیخ عبداللہ کی بات چیت

نئی دہلی ۲۸ ہجرت۔ شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ کشمیری یہ طے کر چکے ہیں کہ وہ مائے ناری کے اپنے اصول مطالبے سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے اور بھارت خواہ کچھ کرے وہ ہمیں اپنے راستے سے نہیں ہٹا سکے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار بھارت کی کمیونسٹ پارٹی کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

شیخ عبداللہ نے کہا کہ جب تک کشمیر کا تنازعہ طے نہیں ہو جاتا ریاست میں پائدار امن قائم نہیں ہو سکتا اور یہ سمجھنا غلط ہوگا کہ وقت گزرنے کے ساتھ پہلے کشمیر کا مسئلہ طے ہو جائے گا اور کشمیری عوام صبر شکر کر کے بیٹھ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں تشدد کا قائل نہیں لیکن اگر کشمیری کوئی سخت رویہ اختیار کریں تو اس میں کوئی تعجب نہیں ہونا چاہیئے

---

# صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

## حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت سلسلہ کو چونکہ بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ پر بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

---

بعدالت جناب خان عبدالکریم خان کنڈی جج فیملی کورٹ گوجرانوالہ

مقدمہ نمبر ۴۷ بابت ۱۹۶۸ء دعویٰ دلایا نے حق مہر مبلغ ۳۰۰۰/-

مسماۃ بشریٰ اختر دختر چوہدری محمد بدر علی قوم راجپوت راٹھور سکنہ آبادی حاکم رائے گلی مندرواں مکان ۱ گوجرانوالہ ... مدعیہ

بنام محمد اسلم خان مدعا علیہ۔

**بنام** ۔ محمد اسلم خان ولد چوہدری عبداللہ خان قوم کشمیری ساکن بمبانوالی تحصیل و ضلع لیالپور حال ہوٹ حال مقیم میاں لطیف احمد سب اکونٹنٹ نیشنل بنک پاکستان گوجرہ ضلع لائلپور۔ مدعا علیہ۔

ہرگاہ حسب مثنا دفعہ ۸ ضمن نمبر ۲ فیملی کورٹ ایکٹ ۱۹۶۴ء آپ کے خلاف مدعیہ نے عرضہ ۱۷/۵/۶۸ کو دعویٰ دلایا نے مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر عدالت ہذا میں دائر کر دیا ہے لہذا محمد اسلم خان مدعا علیہ مذکور کو بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ اپنا جواب دعویٰ اندر پندرہ یوم داخل عدالت کریں اور بتاریخ ۲۷/۶/۶۸ بوقت ۱۰ بجے صبح حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں بصورت دیگر کارروائی حسب مطالبہ کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۵/۵/۶۸ بدستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

---

# اعلان نکاح

میرے چھوٹے لڑکے عزیز منیر احمد خان کا نکاح عزیزہ تبسم ناز بنت حافظ نیاز احمد صاحب الفردوس کلاتھ مرچنٹ انارکلی لاہور کے ہمراہ بعوض مہر پانچ ہزار (۵۰۰۰/-) روپیہ مہر پر ۱۹ مئی ۶۸ء کو مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین۔

(خاکسار محمود احمد۔ صدر جماعت احمدیہ۔ حلقہ نیلا گنبد لاہور
معرفت راجپوت سائیکل ورکس۔ لاہور)

خلیل پولٹری فارم ربوہ
تازے ولایتی انڈے خریدیں
تھوک ریٹ ۲۶۵۰ درجن

# مبارک ہے وہ جو سچے مذہب کے قائم کرنے میں اپنی نیک مثال سے مدد دیتا ہے

## اللہ تعالیٰ کے فضل اس پر نازل ہوں گے اور آنیوالی نسلیں اس کو دعائیں دیں گی!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ العنکبوت کی آیت وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں بتایا کہ جو لوگ صرف مونہہ کے ایمان پر بھروسہ کرتے ہیں ان کی یہ حالت ہوتی ہے کہ جب کبھی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کے عذاب دینے کو وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب دینے کے برابر سمجھ لیتے ہیں۔ اور جب کبھی تیرے رب کی طرف سے نصرت آجائے تو پھر اپنی اصلی حالت کو چھپانے کے لئے مسلمانوں کے پاس آکر کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ حالانکہ وہ صرف منہ سے ساتھ تھے دل سے ساتھ نہیں تھے۔ مومنوں کو اس قسم کے بزدلانہ رویہ سے بچنا چاہیئے۔ اور صداقت پر پوری مضبوطی سے قائم رہنا چاہیئے۔

آج سب سے بڑی مصیبت سچ کی اشاعت میں یہی ہے کہ لوگ قوم اور رسوم کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یورپ میں سے لاکھوں آدمی ایسے ہیں جن کے دلوں پر اسلام کی سچائی نے اثر کر لیا ہے مگر وہ ملک کی اور قوم کی رسوم کا مقابلہ کرنے اور اپنے ہمسایوں سے تمسخر سے گھبراتے ہیں اگر وہ دلیر ہو جائیں تو نہ صرف ان کو سچائی قبول کرنے کا موقعہ ملے بلکہ ان کو دیکھ کر ہزاروں اور آدمی آگے آجائیں گے اور سچائی دنوں میں اتنی پھیل جائے جو پچھلی صدیوں میں نہیں پھیلی تھی۔ کیونکہ اس زمانہ کی تمام خرابیوں کے باوجود اس میں اتنی خوبی موجود ہے کہ علوم کے خزانے باہر آگئے ہیں۔ در ہر علم کے متعلق اتنی کتابیں موجود ہیں کہ انسان آسانی سے ان علوم کو حاصل کر سکتا ہے۔ یہ بات پہلے لوگوں کو میسر نہ تھی پس مبارک ہے وہ جو اس سامان سے فائدہ اٹھاتا ہے اور سچے مذہب کے قائم کرنے میں اپنی نیک مثال سے مدد دیتا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضل اس پر نازل ہوں گے اور آنے والی نسلیں ان کو دعائیں دیں گی ہم انتظار کر رہے ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں سے کون کون سے لوگ اس مقام کو حاصل کرتے ہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۲۸۵-۸۶)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

## درخواست دعا

۱- میری بھتیجی رضیہ ناصرہ اہلیہ عزیزم ملک محمد عبداللہ صاحب پاؤں پھسلنے کی وجہ سے فرش پر گر پڑی اور پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی پلستر لگایا گیا ہے۔ تمام بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیزہ کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں

(خاکسار محمد شفیع نوشہروی۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

## ضروری اعلان برائے لجنات

### بابت چندہ سالانہ اجتماع

جیسا کہ لجنات کو علم ہے کہ ہمارے سالانہ اجتماع میں اب پانچ ماہ باقی رہ گئے ہیں اور امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ماہ اکتوبر میں ہمارا اجتماع منعقد ہوگا۔ اس سلسلے میں اخراجات شروع ہو چکے ہیں لیکن لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ ہنوز آنا شروع نہیں ہوا۔ یاد رہے کہ گذشتہ سال شوریٰ کے موقعہ پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اجتماع کے چندہ کی شرح ۸ر فی ممبر سے بڑھا کر ایک روپیہ فی ممبر کر دی جائے تمام لجنات اب اس کے مطابق اپنا اپنا اجتماع کا بجٹ بنائیں اور چندے کی وصولی شروع کر دیں خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور خدمت دین کا موقعہ عطا فرمائے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# بھارت اپنے بین الاقوامی وعدوں کو یکطرفہ طور پر منسوخ نہیں کر سکتا

## پاکستان سلامتی کونسل اور کشمیری عوام بھارت کے موقف کو تسلیم نہیں کر سکتے

راولپنڈی ۲۹ مئی۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے اعلان کیا ہے کہ بھارت تنازعہ کشمیر کے بارے میں اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور وعدوں کو یک طرفہ طور پر منسوخ کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے اس حق کو نہ تو ہم تسلیم کرتے ہیں اور نہ ہی کشمیری عوام اور سلامتی کونسل تسلیم کرتی ہے۔ سلامتی کونسل نے ۱۹۴۸ء سے ۱۹۶۵ء تک کشمیر کے بارے میں جتنی بھی قراردادیں منظور کیں ان کی واحد بنیاد یہ تھی کہ جموں و کشمیر متنازعہ علاقہ ہے اور پاکستان اس تنازعہ میں ایک فریق کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کل قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران کیا۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ان قراردادوں کی قانونی حیثیت میں ہرگز کوئی کمی نہیں ہو سکتی اور بھارت ان کے مطابق ریاست کے عوام کو حق خودارادیت دینے کا پابند ہے۔ وزیر خارجہ نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ بھارت تنازعہ کشمیر کے بارے میں بات چیت کرنے سے گریز کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ اس کا رویہ نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں بلکہ اعلان تاشقند کے بھی منافی ہے۔ ہم نے بھارت کے رویہ سے روس کو آگاہ کر دیا کیونکہ اس نے بیچ میں پڑ کر یہ سمجھوتہ کرایا تھا۔ وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ ہم روس کے ساتھ مل کر بھارت کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ کشمیر کے بارے میں تصفیہ پر رضامند ہو جائے۔ وزیر خارجہ نے چوہدری محمد اقبال کے ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ مقبوضہ کشمیر سے جو صحیح اطلاعات ملی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جموں و کشمیر سے جو اطلاعات ملی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام میں اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کرنے اور حق خودارادیت کے حصول کے لئے آج جتنا عزم اور اتحاد ہے پہلے کبھی نہ تھا۔ آزادی کے حصول کے لئے ان کے عزائم بہت مضبوط ہو چکے ہیں۔ اس بات کا ثبوت شیخ عبداللہ کے کامیاب دورے سے بھی ملتا ہے عوامی اجتماعات میں ان کی تقریریں اور بیانات کشمیری عوام کے جذبات کے آئینہ دار ہیں۔ عوام نے شیخ صاحب کی جس طرح تائید کی ہے اسے ہر شخص تسلیم کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج شاید ہی کوئی اس بارے میں شبہ ہو کہ کشمیری عوام کو اگر پاکستان یا بھارت میں سے کسی ملک کے ساتھ الحاق کرنے کا حق دیا جائے تو ان کا انتخاب کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دانشمندی کا تقاضا ہے کہ اس حقیقت اور اس کے اٹل ہونے کو تسلیم کر لیا جائے۔

# پاکستان کی جانب سے عرب ممالک کی پرزور حمایت

## صدر ایوب کے نام، صدر ناصر، شاہ حسین اور صدر عارف کے شکریہ کے خطوط

ایوب ہال ۲۹ ہجرت۔ پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کل قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں اعلان کیا ہے کہ اسرائیل کے خلاف عرب ممالک کی حمایت میں مشرق وسطیٰ کے دوسرے مسائل میں پاکستان نے جو رویہ اختیار کیا ہے عرب سربراہوں نے اس پر صدر ایوب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیر خارجہ نے ڈاکٹر علیم الرازی کے ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے پاکستان کو موصول ہونے والے پیغامات کے چند اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے۔ ان پیغامات میں صدر ناصر کا ایک حالیہ پیغام بھی شامل تھا۔ صدر ایوب کے نام اپنے پیغام میں صدر ناصر نے پاکستان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے کہ اس نے گزشتہ ۲۷ اپریل کو سلامتی کونسل کی قرارداد کی حمایت میں ذمہ دار موقف اختیار کیا۔ اس سے قبل صدر عارف نے صدر ایوب کو لکھا کہ عراق اور دوسرے عرب ممالک پاکستان کے اس موقف کو کبھی فراموش نہیں کر سکیں گے جو اس نے انصاف کے اصولوں کی خاطر اختیار کر رکھا ہے۔ اردن کے شاہ حسین نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ صدر ایوب اور ان کی قوم کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے کہ انہوں نے اردن کو بحران سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد اخلاقی اور مادی امداد دی ہے۔ اسی طرح کے پیغامات پاکستان کو دوسرے عرب سربراہوں کی جانب سے بھی موصول ہوئے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴